بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یومِ جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۲۴ فتح ۱۳۴۴ ہش ۲۹ شعبان ۱۳۸۵ھ ۲۴ دسمبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۹۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ دسمبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت گزشتہ کئی روز سے پیچش کی تکلیف کے باعث ناساز ہے۔ حضور کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"پیچش کی تکلیف ابھی ہے۔ رات حرارت بھی ہو گئی تھی"۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

غیر معمولی تائید و نصرت اور عظیم الشان خدائی نشانوں کا مظہر

خلافتِ ثالثہ کے نئے مبارک دور کا نہایت درجہ مقدس و بابرکت پہلا جلسہ سالانہ

ربوہ کی مقدس سرزمین میں اسلام و احمدیت کے ۸۰ ہزار سے زائد فدائیوں کا روح پرور اجتماع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے حقائق و معارف سے پُر ولولہ انگیز و ایمان افروز خطاب

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی یادگار کے طور پر "فضلِ عمر فاؤنڈیشن" قائم کرنے کے لئے ۲۵ لاکھ روپے کا فنڈ جمع کرنے کی تحریک

ایک دن کے اندر اندر انفرادی اور اجتماعی وعدے بحمد اللہ پندرہ لاکھ روپے تک پہنچ گئے

ربوہ — جماعت احمدیہ پاکستان کا ۷۶ واں جلسہ سالانہ جو خلافتِ ثالثہ کے نئے مبارک دور کا نہایت درجہ مقدس و بابرکت پہلا جلسہ سالانہ تھا حسب پروگرام مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار صبح سوا نو بجے شروع ہو کر دعاؤں ذکرِ الٰہی اور انابت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں مسلسل تین روز تک جاری رہنے کے بعد ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کی تابندہ روایات کے ساتھ آئندہ سال پھر انعقاد پذیر ہونے کے لئے مورخہ ۲۱ دسمبر بروز منگل شام کو ۵ بجکر ۱۰ منٹ پر نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ ہمارا یہ للّٰہی جلسہ سالانہ امسال رمضان المبارک کے پیشِ نظر (جو عنقریب شروع ہونے والا ہے) مجلس مشاورت کے فیصلہ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی منظوری کے بموجب حسب معمول ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کی بجائے ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہوا۔

غیر معمولی تائید و نصرت کا ثبوت

ہمارا یہ جلسہ سالانہ خدائی وعدوں کے عین مطابق اللہ تعالےٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور عظیم الشان خدائی نشانوں کا مظہر ثابت ہوا۔ ہمارے لئے ایمان و ایقان اور معرفت و بصیرت میں ازدیاد و اضافہ کا موجب ہوا اور خدمتِ اسلام کے نئے ولولوں اور نئے عزائم سے مالا مال کرنے کا نہایت قوی اور مؤثر ذریعہ بنا۔ امسال بہت سی ناگزیر مجبوریوں اور رکاوٹوں کے باوجود اس للّٰہی جلسہ میں جس کی بنیاد خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر ہے احباب نہ صرف پاکستان کے کونہ کونہ سے بلکہ دور دراز ممالک سے بھی دیوانہ وار اپنے مرکز کی طرف کھنچے چلے آئے۔ اول تو احباب حال ہی میں ۸ نومبر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر پچاس ہزار کی تعداد میں ربوہ آ چکے تھے، دوسرے یہ ایام عام تعطیلات کے ایام نہ تھے جس کی وجہ سے ملازمت پیشہ احباب کے لئے رخصت حاصل کرنا مشکل تھا، تیسرے اکثر سکولوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں نو ماہی امتحانات ہو رہے تھے۔ اور احباب کے لئے بچوں کو اس حال میں چھوڑ کر آنا دقت طلب تھا، چوتھے موجودہ ہنگامی حالات میں فراغت کا حصول ویسے بھی کارِ دارد سے کم نہ تھا۔ ان سب باتوں کو دیکھتے ہوئے بظاہر حالات یہی نظر آتا تھا کہ شاید احباب کی بہت بڑی اکثریت کے لئے امسال باوجود خواہش کے جلسہ میں شمولیت کی غرض سے اتنی جلد دوبارہ ربوہ میں آنا ممکن نہ ہو اور کہیں ان ناگزیر مجبوریوں کی وجہ سے امسال وہ اس میں شمولیت کی عظیم الشان سعادت سے محروم نہ رہ جائیں۔ لیکن ہمارے اس قادر و عزیز اور صادق الوعد خدا نے جس نے اس جلسہ کی ترقی کے متعلق عظیم الشان بشارات دی ہوئی ہیں ان کے ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کو ایسا فزوں سے فزوں تر کیا کہ ان مجبوریوں کے باوجود احباب کی ایک بہت بڑی تعداد بن آئے نہ رہ سکی۔ چنانچہ احباب ان مجبوریوں کے علی الرغم آئے اور ایسے دیوانہ وار آئے کہ

ثُمَّ اذْهَبْ هٰهُنَا يَأْتِيْكَ سَعْيًا

کے مصداق ابراہیمی طیور کی تعداد خلافتِ توقع ۸۰ ہزار سے بھی اوپر جا پہونچی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

اگرچہ گزشتہ سال کی نسبت یہ تعداد کم ہے، تاہم موجودہ حالات کی ناگزیر مجبوریوں اور اس امر کے پیشِ نظر کہ گزشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے موعودہ دورِ خلافت کی گولڈن جوبلی کا سال تھا۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

Digitized by Khuddam Library Rabwah

اور اس وجہ سے احباب سالہائے گذشتہ کے مقابلہ میں غیر معمولی طور پر دیوانہ وار کھنچے چلے آئے تھے، یہ کمی فی الحقیقت زیادہ نہیں ہے امسال لنگر خانوں سے کھانا کھانے والوں کی ایک وقت کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۵۲ ہزار رہی جبکہ گذشتہ سال یہ تعداد ۶۶۳۸۰ تھی اس طرح لنگر خانوں سے کھانا کھانے کی سعادت حاصل کرنے والوں، پرائیویٹ رہائش گاہوں میں طعام کا خود اپنا انتظام کرنے والوں، خورد و نوش کے لئے ہوٹلوں کی طرف رجوع کرنے والوں اور مقامی باشندوں کے اعداد و شمار کو ملا کر جو لنگروں سے کھانا نہیں لیتے۔ امسال اسلام و احمدیت کے قریباً ۸۰ ہزار سے زائد فدائیوں نے جن میں مرد عورتیں اور بچے سب شامل ہیں جلسہ میں شمولیت اختیار کر کے خدائے واحد کی تقدیس بلند کرنے اور اجتماعی عبادات اور ذکرِ الٰہی کی برکات سے متمتع ہونے کی سعادت حاصل کی۔ گذشتہ سال یہ مجموعی تعداد ایک لاکھ سے بھی زیادہ تھی۔

خدائی نشانوں کا ظہور

پھر امسال اس لحاظ سے بھی ہمارا یہ جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور عظیم الشان خدائی نشانوں کا مظہر ثابت ہوا کہ اس میں

ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم کے خدائی وعدہ کی تجلی کا بہ پیرایۂ جدید ایسا مہتمم بالشان ظہور ہوا کہ جو ایمانوں کو ایک نئی تازگی، قلوب و اذہان کو ایک نئی جلاء اور روحوں کو ایک نئی بالیدگی سے ہمکنار کرنے کا موجب بنا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روح پرور افتتاحی تقریر اور دوسرے وجد آفریں خطابات کی مسحور کن کیفیت نے ایسا کیف آور سماں باندھا کہ ہر دل ایک نئے ایمان و یقین اور وثوق و اعتماد سے لبریز ہو کر بے ساختہ پکار اٹھا کہ فی الواقعہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور اسے اس منصبِ جلیلہ پر فائز کرنے کے بعد وہی اس کو علوم و معارف کے خزانے عطا کرتا ہے، وہی اس کو زبان و بیان کے غیر معمولی اعجاز سے نوازتا ہے، وہی اسے جذب و کشش اور قوتِ قدسی سے مالا مال کرتا ہے اور وہی مومنین کے قلوب پر تصرف کر کے اسے ان کی بے پناہ محبت و عقیدت اور جاں نثاری و فداکاری کا مستحق ثابت کر دکھاتا ہے۔ ہر دل کیوں نہ پکار اٹھتا جبکہ سلسلۂ حقہ کی صداقت کے اس نئے مہتمم بالشان آسمانی نشان نے بلاشبہ ہر دل پر اہتزاز کی ناقابلِ بیان کیفیت طاری کر دی تھی۔ ہر شخص حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے حقائق و معارف سے پُر ولولہ انگیز و ایمان افروز خطاب سنتے وقت سر ہی نہیں دھن رہا تھا بلکہ اللہ تعالیٰ کے حضور سجداتِ شکر بھی بجا لا رہا تھا کہ اسنے اپنی رحمت کا ہاتھ دراز کر کے جماعت کو ایسا سنبھالا کہ جماعت سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر انتہائی عظیم صدمہ سے دوچار ہونے کے باوجود کسی قسم کا اختلاف ظاہر کئے بغیر بلا توقف پھر ایک آسمانی ہاتھ پر جمع ہو گئی ایسے آسمانی ہاتھ پر جو بفضل اللہ تعالیٰ ہر رنگ میں مویدمن اللہ ہے اور حسبِ وعدہ تائیدِ ایزدی کا زندہ نشان ہے۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

فضلِ عمرؓ فاؤنڈیشن کی تحریک پر والہانہ لبیک

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تائید و نصرت کا ایک اور عظیم الشان نشان ظاہر ہوا اور وہ اس طرح کہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں ۱۹۔ دسمبر کو جلسہ میں احباب کے سامنے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بے مثال کارناموں اور عظیم الشان ان گنت احسانوں کی یادگار کے طور پر ۲۵ لاکھ روپے کا ایک فنڈ قائم کرنے اور اس کے لئے بڑھ چڑھ کر رقوم پیش کرنے کی تحریک رکھی۔ اس تحریک پر افراد اور جماعتوں نے جس طرح والہانہ لبیک کہا اس کا پتہ دو روز بعد چلا جبکہ مورخہ ۲۱ دسمبر کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اختتامی خطاب میں اس تحریک کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس فنڈ سے "فضلِ عمرؓ فاؤنڈیشن" کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا جائے گا اور اس سے جو آمد پیدا ہو گی وہ غلبۂ اسلام کے ان عظیم الشان کاموں کی تکمیل پر خرچ ہو گی جنہیں حضرت فضلِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جاری فرمایا نیز حضور ایدہ اللہ نے تحدیثِ نعمت کے طور پر یہ بھی اعلان فرمایا کہ اس تحریک کے پیش ہونے کے بعد ایک دن کے اندر اندر اللہ تعالیٰ کے فضل سے افراد اور جماعتوں کی طرف سے فوری طور پر پندرہ لاکھ روپے کے وعدے پیش کئے جا چکے ہیں۔ یہ تحریک ابھی پوری طرح جماعت کے سامنے نہیں آئی ہے۔ جب یہ تحریک پھیلے گی اور پاکستان کی جماعتیں اس میں دل کھول کر حصہ لیں گی اور بیرونی ممالک کے احمدی احباب اور جماعتیں بھی اس میں شرکت کی سعادت حاصل کریں گی تو خدا تعالیٰ کے فضلوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے امید ہے کہ انشاء اللہ العزیز یہ فنڈ پچاس لاکھ روپے تک پہنچ جائے گا۔

یہ ایمان افروز اعلان سنکر اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے اس عظیم الشان نشان کو دیکھ کر ہزاروں ہزار سامعین پر وجد کی سی حالت طاری ہو گئی اور انہوں نے عجب وارفتگی کے عالم میں اللہ اکبر، اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے نعرے بلند کرنے شروع کر دئے دیر تک فضا ان پُرجوش نعروں اور سبحان اللہ الحمد للہ کی آوازوں سے گونجتی رہی اور ایک عجب کیف آور سماں جلسہ گاہ اور اس کے ماحول پر چھایا رہا جس کی تاثیر سے خدمتِ اسلام کے عزائم اور حوصلوں کو رفعت ناآشنا تک رسائی نصیب ہوئی اور ہر دل خدمت و فدائیت کے جذبہ سے سرشار ہو کر جھوم اٹھا۔

ایک عظیم الشان خوشخبری

پھر امسال احبابِ جماعت کو جلسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبانِ مبارک سے ایک عظیم الشان خوشخبری سننے اور اپنے دلوں کو مسرت و شادمانی سے ہمکنار کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور میں سجداتِ شکر بجا لانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی اختتامی تقریب میں اللہ تعالیٰ کے پیہم نازل ہونے والے فضلوں اور اس کے ان گنت احسانوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ خوشخبری سنائی کہ مغربی افریقہ کے ملک گیمبیا جو اسی سال آزاد ہوا ہے اس کے قائمقام گورنر جنرل کی تقرری کے لئے چار نام پیش ہوئے تھے ان چار ناموں میں سے جناب الحاج ایف ایم سنگھیٹے کا بطور قائمقام گورنر جنرل تقرر منظور ہوا ہے جو وہاں کے مشہور قومی لیڈر ہونے کے علاوہ نہایت مخلص احمدی ہیں اور جماعتِ احمدیہ گیمبیا کے پریذیڈنٹ ہیں۔ یہ خوشخبری سنکر احباب پر ایسی اہتزاز کی کیفیت طاری ہوئی کہ وہ فرطِ مسرت سے جھوم اٹھے وہ خلافتِ ثالثہ کے نئے مبارک دور کے خوشکن آغاز اور اس میں ملنے والی اس مسرت انگیز خبر پر ایک بار پھر اللہ تعالیٰ کے حضور سجداتِ شکر بجا لائے اور انہوں نے جذباتِ تشکر سے لبریز ہو کر اللہ اکبر، اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے پُرجوش و فلک شگاف نعرے عجب والہانہ انداز میں بلند کئے جس سے ربوہ کی ساری فضا ایک بار پھر اللہ تعالیٰ کی تحمید و تمجید سے گونج اٹھی۔ پھر ایک اور مسرت انگیز خبر جو احباب کے لئے اور بھی ازدیادِ ایمان و ایقان کا موجب ہوئی یہ تھی کہ خلافتِ ثالثہ کے قیام کے بعد سے اس وقت تک کے مختصر سے عرصہ میں بیرونی ملکوں سے پچاس افراد کے قبولِ اسلام و احمدیت کی اطلاع موصول ہو چکی ہے۔ یہ خوشخبریاں غلبۂ اسلام سے متعلق اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر ایمان کو پختہ سے پختہ تر کرنے اور خدمتِ اسلام کے عزائم اور حوصلوں کو بلند سے بلند تر کرنے کا موجب بنیں اور احباب یہ محسوس کئے بغیر نہ رہے کہ للّٰہی جلسہ سالانہ میں شمولیت ان کے لئے غیر معمولی طور پر خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب ہوئی ہے اور انہیں ایک نئی زندگی سے ہمکنار ہونے کا انمول موقع میسر آیا ہے۔

ایمان افروز و روح پرور تقاریر

امسال جلسہ سالانہ میں ہزاروں ہزار احباب کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تین نہایت ہی ایمان افروز و روح پرور تقاریر سننے اور اس طرح علوم و معارف کے لبالب جام پینے اور ان کے کیف و سرور سے سرشار ہونے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوئی۔

حضور نے اپنی ایمان افروز افتتاحی تقریر اور مزید دو ولولہ انگیز و روح پرور خطابات میں اہم قومی مسائل پر روشنی ڈالنے کے علاوہ جماعتی امور سے متعلق صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید وقفِ جدید اور جماعت کی ذیلی تنظیموں (انصار اللہ خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ، ناصرات الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ) کو ان کے فرائضِ منصبی سے متعلق نہایت بیش قیمت نصائح سے نوازا اور علی الخصوص مورخہ ۲۱ دسمبر کی اختتامی تقریر میں ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی پر نہایت دلنشین پیرائے میں روشنی ڈال کر بڑے ہی مسحور کن انداز میں اس امر کو واضح فرمایا کہ اس پیشگوئی میں بیان کردہ علامات کس قدر مہتمم بالشان طریق پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وجود باجود میں پوری ہوئیں۔ اس طرح حضور نے پیشگوئی مصلح موعود کی رو سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے محیر العقول کارناموں غلبۂ اسلام کے ضمن میں حضورؓ کی انتھک جدوجہد اور اسکے نتیجہ میں رونما ہونیوالے عظیم الشان روحانی انقلاب کو ایسے روح پرور انداز میں واضح فرمایا کہ سامعین پر وجد کی کیفیت طاری ہو گئی مزید برآں حضور نے آئندہ ملنے والی کامیابیوں کے متعلق عظیم الشان آسمانی بشارات نیز دنیا میں اشاعتِ اسلام کے جدید پروگرام اور اسکی تفصیل کو واضح فرما کر احباب کو قربانیاں پیش کرنے اور پہلے سے بڑھ کر پیش کرتے چلے جانے کے متعلق ولولہ انگیز پیرائے میں توجہ دلائی۔ حضور ایدہ اللہ کے ان روح پرور خطابات کے خلاصے قریبی اشاعتوں میں ہدیۂ قارئین کئے جائیں گے انشاء اللہ۔

(باقی)

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء کی مختصر روداد

اہم دینی موضوعات پر بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی ایمان افروز تقاریر

حضرت امیر المومنین کی افتتاحی تقریر اور اجتماعی دعا۔

بروز ۱۹ دسمبر آج صبح جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ اپنی روایتی شان اور جملہ خصوصیات و برکات کے ساتھ شروع ہوا اس جلسہ کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ یہ عہد خلافت ثانیہ کا پہلا جلسہ سالانہ تھا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پونے دس بجے کے قریب جلسہ کا افتتاح فرمانے کے لئے تشریف لائے۔ حضور کی تشریف آوری پر جملہ احباب نے۔ اللہ اکبر اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد حضرت فضل عمر زندہ باد اور حضرت امیر المومنین زندہ باد کے پرجوش اور پرخلوص نعروں کے ساتھ حضور کا پُرتپاک خیر مقدم کیا

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا۔ جو کہ مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا نے کی۔ تلاوت کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے درد و سوز میں ڈوبی ہوئی ایک نہایت روح پرور افتتاحی تقریر فرمائی۔ جو کہ انشاء اللہ جلد ہی مکمل صورت میں ہدیہ احباب کی جائیگی۔ اس تقریر کے بعد حضور نے سوز و گداز اور رقت سے معمور لمبی اجتماعی دعا کروائی۔ اور پھر حضور واپس تشریف لے گئے اور پروگرام کے مطابق جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی

اجلاس اوّل

اجلاس اوّل زیر صدارت محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اس کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی اور جماعت کے ممتاز بزرگ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کا ایک خاص پیغام پڑھ کر سنایا جو کہ انہوں نے احباب جماعت کے نام تحریر فرمایا تھا

وہ پیغام یہ ہے:۔

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کا پیغام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

برادران معظم و عزیزان مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حری اللہ فی حلل الانبیاء سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے مطابق مصلح موعود خلیفہ ثانی سیدنا محمود ایدہ اللہ الودود نے اپنے ان تمام فرائض کو انجام دیکر جو آپ کی ذات بابرکات سے متعلق فرمائے گئے تھے اپنے محبوب و مطلوب اللہ عزاسمہ کے حضور میں حاضر ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

چو ختم الانبیا ہم رفت دیگر کست کو ماند

مگر ذات مقدس قادر قیوم صمدانی

ہم سب کو آپ کی جدائی سے جو عظیم صدمہ پہنچا ہے الفاظ کے ذریعہ اس کا اظہار نہیں کیا جا سکتا۔ مگر اللہ تعالیٰ عزاسمہ جو اپنے بندوں پر ماں سے بھی زیادہ شفقت فرمانے والا ہے۔ ہمارے مضطرب دلوں کو تسلی دینے کے لئے ساری جماعت کو ایک دست مبارک پر جمع ہو جانے کی توفیق پھر عطا فرما دی الحمد للہ رب العالمین۔ اور جماعت احمدیہ نے سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو دنیا امام تسلیم کر کے آپ کے دست حق پرست پر بیعت کر لی۔ ثم الحمد للہ رب العلمین میری دلی دعا اور تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو عمر دراز عطا فرمائے اور آپ کے عہد میں اسلام ترقیوں پر ترقیاں پائے۔ اور ان فرائض کی ادائیگی میں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر عائد کئے گئے ہیں۔ روح القدس سے آپ کی مدد فرمائے اور ساری جماعت کو توفیق بخشے کہ وہ حضور کی زیر ہدایت اسی طرح خدمت اشاعت اسلام میں سرگرمی سے مصروف رہے۔ جیسی کہ آج تک چلی آرہی ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ تا سارے عالم میں سیدنا و شفیعنا حضرت سید المرسلین خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے اسلام کا بول بالا ہو۔

حافظ سید محمد مختار احمد شاہجہانپوری

بقلم سید محمد ہاشم بخاری مبلغ سیرالیون

محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی تقریر

اس پیغام کے پڑھے جانے کے بعد پروگرام کے مطابق محترم جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے اپنی فاضلانہ تقریر شروع فرمائی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقام"

آپ نے تقریر کے آغاز میں بتایا کہ بانی سلسلہ احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقدس وجود کہ جس کا صدیوں سے انبیائے امت اور بزرگان اسلام انتظار کر رہے تھے درحقیقت ثبوت ہے اس امر کا کہ زندہ مذہب صرف اسلام ہے زندہ نبی اور رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والی کتاب قرآن مجید ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے مبعوث ہو کر دنیا کو یہ بشارت دی کہ اسلام کی دوبارہ ترقی اور عروج کا زمانہ عنقریب آنے والا ہے۔

محترم قاضی صاحب نے بتایا کہ حضرت مسیح موعودؑ کا مقام سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ہم حضور کے آقا اور سرتاج حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام اور مرتبہ کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ آپ نے جو کچھ پایا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل اور حضور کا خادم اور غلام ہونے کی حیثیت میں پایا۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا جو مقام قرب حاصل تھا حقیقت یہ ہے کہ اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا آپ نے تمام مخلوق میں سے سب سے زیادہ خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کا فیض حاصل کیا۔ اسی لئے آپ خاتم النبیین ٹھہرے اور آپ کو تمام انبیاء علیہم السلام کے کمالات کا جامع قرار دیا گیا۔ اس دنیا میں انسان جو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتا ہے آپ نے اسے انتہائی نقطہ تک حاصل کیا۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام قرب پر روشنی ڈالنے کے بعد محترم قاضی صاحب نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہر کمال ہر درجہ اور ہر مقام طفیلی ہے نہ کہ ذاتی۔ حضور نے جو بھی روحانی کمال حاصل کیا محض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں حاصل ہوا اور ختم نبوت کے دروازہ سے ہی حاصل کیا۔

محترم قاضی صاحب نے قرآن مجید، احادیث نبویہ اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالجات پیش کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام کی مزید وضاحت فرمائی اور بتایا کہ آپ نبی تھے آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ہونے کے طفیل ہی مقام نبوت حاصل کیا اور اسی امر پر ساری امت محمدیہ کا اجماع ہے کہ آنے والا مسیح موعود نبی بھی ہوگا۔ اور امتی بھی۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے لئے نوٹیشنیں مطلوب ہیں۔

ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر تشریح اور مقدار	ٹنڈر فارموں کی قیمت اور ڈاک خرچ (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	مقررہ وقت اور تاریخ	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵
P7/164-A/2-65 لیڈ پگ = ۸۸۳۰ ہنڈرڈ ویٹ	-/۲۵ روپے	۱۶/۱۲/۶۵ تا ۱۰/۱/۶۶	۱۱/۱/۶۶ بوقت ۸ بجے صبح	۱۱/۱/۶۶ بوقت ۸½ بجے صبح

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی کے دفتر سے جمعہ کے علاوہ تمام ایام کار میں ۹ بجے اور ۲ بجے دوپہر کے درمیان مذکورہ بالا قیمت کی نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پر مل سکتے ہیں پوسٹل آرڈرز، چیکس، بنک ڈرافٹس، گارنٹی بانڈز، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں ہونگے) صرف انہی مقررہ ٹنڈر فارموں پر دی گئی پیشکشوں پر غور کیا جائے گا۔

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کے روبرو کھولے جائیں گے۔

INF (L) 2900

آپ چونکہ کامل امتی تھے۔ اس لئے نبوت کے مقام پر سرفراز کئے گئے۔ آپ کی نبوت کا صرف اور صرف یہ مفہوم ہے۔ کہ آپ نے بحیثیت کامل امتی ہونے کے بہ طفیل حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالےٰ سے ہمکلامی کا شرف بدرجہ غایت حاصل کیا۔ آپ کوئی نئی شریعت نہیں لائے آپ امت محمدیہ کے ہی ایک فرد تھے اور آپ کو جو نبوت ملی وہ براہ راست آپ کو حاصل نہ ہوئی تھی۔ اسلئے یہ امتی نبوت ہرگز ختم نبوت کے منافی نہیں۔

محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی تقریر

محترم قاضی صاحب کی تقریر کے بعد مکرم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائلپور تقریر کرنے کے لئے تشریف لائے۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوت قدسیہ"

آپ نے اپنی تقریر کے آغاز میں بتایا کہ قوت قدسیہ سے مراد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ اخلاقی اور روحانی تاثیرات ہیں جو دنیا میں آپ کے ذریعے جاری ہوئیں جاری ہیں۔ اور جاری رہیں گی۔ اس لحاظ سے یہ موضوع حضور کی پاکیزہ سیرت کا ایک اہم اور تاریخ سلسلہ کا ایک باب ہے۔ جس سے غرض یہ ہے کہ ہم اپنے ماضی پر ایک نظر ڈالیں اور دیکھیں اور جائزہ لیں کہ ہم کہاں سے چلے تھے کہاں پہنچے ہیں اور آئندہ ہم نے کہاں جانا ہے

محترم شیخ صاحب نے انیسویں صدی میں مسلمانوں کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس حالت کا اندازہ حالی مرحوم کے اس شعر سے لگایا جا سکتا ہے کہ

فریاد ہے اے کشتی امت کے نگہبان
بڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

ایسی حالت میں بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب براہین احمدیہ کی تصنیف کا آغاز فرمایا۔ اس تصنیف میں حضور نے تین پہلوؤں سے اسلام کی مدافعت فرمائی۔

(۱) غیر مذاہب کے اعتراضات کے جواب دیئے اور اسلام کا دفاع کیا۔

(۲) غیر مذاہب کا باطل پر ہونا ثابت کیا۔

(۳) اپنے وجود کو اسلام کی صداقت کی دلیل اور نشان کے طور پر پیش کیا اور چیلنج کیا کہ اس دلیل اور نشان کو کوئی نہیں توڑ سکتا۔ براہین احمدیہ کی تصنیف کے زمانہ میں جبکہ حضور مکمل طور پر فقر اور گوشہ نشینی اور دنیا سے کامل بے تعلقی کو اختیار کئے ہوئے تھے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو بشارت دی کہ دور دور سے لوگ تیرے پاس آئیں گے۔ جب آپ نے اللہ تعالےٰ کے اذن سے بیعت لینا شروع کی تو یہ وعدے پورے ہونے لگے۔ اور لوگ آپ کی طرف کھنچے چلے آئے اور آپ سے وابستہ ہونے والوں کے قلوب کا تزکیہ ہونے لگا۔ اس تزکیہ نفس کی اصل وجہ حضور کے پاکیزہ اخلاق حضور کی دعائیں۔ نشان نمائی اور تعلق باللہ کے اثرات تھے۔ جن سے لوگ گہرے طور پر متاثر ہوتے چلے گئے۔

محترم شیخ صاحب نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ اخلاق اور حضور کی قوت قدسیہ کا اندازہ لگانے کے لئے آئیے ہمیں حضور کا دیدار کے لئے آپ کو حضور کی پاک محفل میں لے چلوں تاکہ آپ خود حضور کے اخلاق عالیہ کی ایک جھلک دیکھ سکیں۔ محترم شیخ صاحب نے حضور کی مہمان نوازی۔ حضور کے تحمل و صبر۔ راستی و راست روی اور حضور کے عفو و درگزر سے متعلق چند نہایت ایمان افروز واقعات ایسے دل نشین پیرایہ میں بیان فرمائے کہ حاضرین جلسہ واقعی یہ محسوس کرنے لگے۔ کہ گویا ہم حضور علیہ السلام کی پاکیزہ محفل سے مستفید ہو رہے ہیں۔ ذکر حبیب پر مشتمل نہایت ایمان افروز واقعات سنانے کے بعد محترم شیخ صاحب نے بتایا کہ حضور کی قوت قدسیہ کی تاثیرات حضور کے وصال کے بعد بھی جاری رہیں جاری ہیں اور انشاء اللہ آئندہ بھی جاری رہیں گی۔ کفر کے فتوے۔ بائیکاٹ کے حربے اور مخالفتوں کے طوفان جو کہ حضور کی وفات کے بعد سے لے کر اس وقت تک کئی بار اٹھے۔ ان تاثیرات میں ہرگز کسی قسم کی روک پیدا نہ کر سکے۔ آپ نے مخالفتوں اور مصائب و مشکلات کے مختلف ادوار کا مختصراً تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ مخالفتوں کے یہ طوفان اپنی شدت کے اعتبار سے ایک سے ایک بڑھ کر تھے۔ جنہیں دیکھ کر دنیا یہ سمجھتی تھی کہ بس اب احمدیت نعوذ باللہ مٹ جائے گی۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے ہر موقعہ پر معجزانہ رنگ میں احمدیت کی حفاظت فرمائی۔ اور مخالفت کا ہر طوفان جب تھما تو دنیا نے دیکھا کہ یہ خدائی قافلہ پہلے سے بھی بڑھ کر تیز رفتاری کے ساتھ اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے۔

محترم شیخ صاحب نے اپنی نہایت ایمان افروز تقریر کے آخری حصہ میں بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوت قدسیہ کے محاذ کا دوسرا حصہ اس امر کا جائزہ لینا ہے کہ یہ خدائی قافلہ کس طرح بڑھا اور پھلا پھولا۔ سو اس امر کا جب ہم جائزہ لیتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر جہت سے اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ خدائی پودا ترقی کرتا جا رہا ہے۔ چنانچہ ہمارے جلسہ سالانہ کی حاضری سے ہی اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ جس میں شامل ہونے والوں کی تعداد ۷۰ سے شروع ہو کر اب ۷۵ ہزار سے بھی تجاوز کر چکی ہے اسی طرح ہمارے چندوں سے بھی اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ جو ستر روپے سے شروع ہو کر اب ۳۰ لاکھ روپے سالانہ تک پہنچ چکے ہیں۔ غرض جس تحریک کی ابتدا نہایت حقیر تھی اور جسے بے سروسامانی کی حالت میں شروع کیا تھا وہ اب ہر لحاظ سے نشوونما پا کر بڑھتی چلی جا رہی ہے اور ساری دنیا میں پھیل چکی ہے اور اس طرح خدا تعالےٰ کا کلام پورا ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام وہ قوت قدسی جس کے طفیل یہ سب کچھ وقوع میں آیا۔ آج بھی ہر احمدی کے دل میں جاگزیں ہے اور اسے مزید قربانیوں پر آمادہ کر رہی ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ جس طرح گذشتہ ۷۰ برس میں خدائی وعدے پورے ہوئے انشاء اللہ آئندہ بھی یہ پورے ہوتے رہیں گے۔

محترم شیخ صاحب کی یہ ایمان افروز تقریر شروع سے آخر تک حاضرین جلسہ پر وجد و اثر سے معمور رہی اور اس کے دوران حاضرین جلسہ نے وقتاً فوقتاً نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ محترم شیخ صاحب کی اس تقریر کے ساتھ اجلاس اول اختتام پذیر ہوا۔

مسجد مبارک میں درس القرآن

جلسہ سالانہ کے بعد جلد ہی رمضان المبارک شروع ہو رہا ہے۔ حسب سابق نظارت اصلاح و ارشاد کے انتظام کے ماتحت امسال بھی مسجد مبارک میں درس کا انتظام کیا گیا ہے سیدنا حضرت امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے حسب ذیل علماء بزرگ درس فرمائیں گے۔

احباب مطلع رہیں اور استفادہ فرماویں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

نمبر شمار	درس کنندہ	حصہ درس
۱	مولوی محمد صادق صاحب آف سماٹرا	سورۃ فاتحہ سے نساء تک
۲	قاضی محمد نذیر صاحب فاضل	سورۃ مائدہ سے توبہ تک
۳	مولوی ابو المنیر نورالحق صاحب	سورۃ یونس سے مریم تک
۴	مولوی ظہور حسین صاحب فاضل	سورۃ طٰہٰ سے سجدہ تک
۵	صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب	سورۃ احزاب سے ق تک
۶	مولانا ابو العطاء صاحب	سورۃ الذاریات سے اخلاص تک

جماعت پشاور کے ایک نوجوان کا عمدہ نمونہ

ناظم تربیت خدام الاحمدیہ پشاور تحریر فرماتے ہیں:۔

"پشاور کے ایک نوجوان چوہدری حفیظ احمد صاحب طاہر نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات کے عظیم صدمہ کے موقعہ پر ایک تربیتی اقدام کیا ہے اور سگریٹ کی پرانی عادت کو ہمیشہ کے لئے خیرباد کہنے کا عہد کیا۔ یہ نیک نمونہ دوسرے نوجوانوں کے لئے بھی قابل تقلید ہے کیونکہ حضور سگریٹ نوشی کو پسند نہیں فرماتے تھے۔ حضور سے محبت کا ادنیٰ تقاضا یہ ہے کہ ہم ان لغو امور سے پرہیز کریں جن کو حضور ناپسند فرماتے تھے۔"

(ناظر اصلاح و ارشاد)
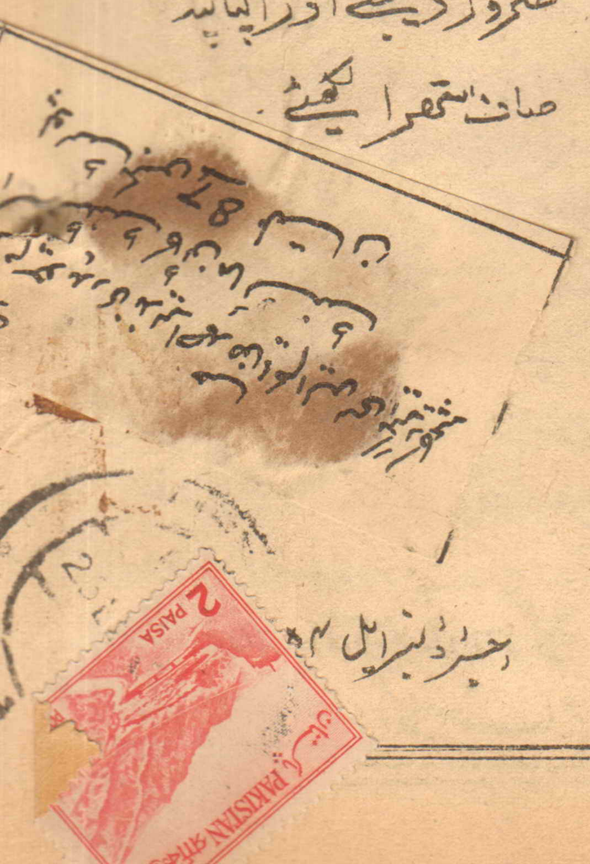
خط و کتابت کرتے
وقت چٹ نمبر کا حوالہ
ضرور دیجئے اور اپنا پتہ
صاف اسمعرا لکھئے